پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطۂ عامہ، اترپردیش، لکھنؤ
12/06/2018

ڈاکٹر نیل کنٹھ تیواری نے کیا دو روزہ ورکشاپ کا آغاز موضوع
’سرکاری اسکیموں/کاموں کی تشہیر میں سوشل میڈیا کی اہمیت‘

لکھنؤ: ۱۲/ جون ۲۰۱۸ء-

محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ کے ذریعہ لوک بھون میں منعقد ’سرکاری اسکیموں/کاموں کی تشہیر میں سوشل میڈیا کی اہمیت‘ موضوع پر دو روزہ ورکشاپ کا آغاز وزیر مملکت برائے اطلاعات ڈاکٹر نیل کنٹھ تیواری نے شمع روشن کر کیا۔

ورکشاپ کے افتتاحی تقریب کے موقع پر وزیر مملکت برائے اطلاعات ڈاکٹر نیل کنٹھ تیواری نے اپنے خطاب میں کہا کہ کسی بھی ریاست کی نظامت تبھی درست مانا جاتا ہے جب برسر اقتدار حکومت کے ذریعہ کیے جا رہے کام عوام تک پہنچے اور عوام کی بات حکومت تک۔ انہوں نے کہا کہ صدیوں پہلے سے اب تک دنیا میں کسی نہ کسی شکل میں اطلاعات کی ترسیل ہوتی رہی ہے۔ قدیم زمانہ سے اب تک دنیا میں بڑی تبدیلیاں ہوئی ہیں۔ دنیاوی ترقی نے تیز رفتار اختیار کر لی ہے اور اس کام میں جلد اطلاعات کی فراہمی میں اس کا اہم رول ہے۔ پہلے پرنٹ میڈیا کے وقت اطلاعات کی اشاعت پر کنٹرول رہتا تھا۔ کچھ وقوع پذیر حادثات کی ہی تفصیلات پرنٹ میڈیا کے توسط سے لوگوں کو حاصل ہوتی تھی لیکن وقت کے ساتھ دوردرشن (الیکٹرانک میڈیا) کے وجود میں آنے سے لوگوں میں ہر واقعہ/حادثہ کی تہہ تک جانے کا تجسس پیدا ہوا ہے۔ لیکن لوک تب بھی آزادانہ طور پر اپنے بات کو اعلیٰ سطح تک پہنچانے میں قاصر تھے۔

ڈاکٹر تیواری نے کہا کہ آج سوشل میڈیا پر لوگ اپنے خیالات آزادانہ طور پر ظاہر کر سکتے ہیں۔ سماج کے آخری پائیدان پر بیٹھا شخص بھی اپنی بات سوشل میڈیا کے توسط سے حکومت تک پہنچا سکتا ہے اور حکومت کے ذریعہ چلائی جا رہی مختلف روزگار بخش اور فلاحی اسکیموں کی معلومات حاصل کر مستفید ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جلد ہی حکومت کے ذریعہ اس سمت مزید موثر طریقہ سے کام کرنے کیلئے مانیٹرنگ سیل بنانے پر غور کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے دنوں میں سوشل میڈیا جمہوریت کا موثر ذریعہ ہوگا۔ ہر محکمہ سوشل میڈیا سے جڑے گا جس سے زیادہ سے زیادہ لوگ حکومت کی اسکیموں کا فائدہ اٹھا سکیں گے۔

اس موقع پر پرنسپل سکریٹری اطلاعات جناب اونیش اوستھی نے ورکشاپ میں مختلف محکموں کے افسران/ملازمین/سوشل مڈیا سے وابستہ افراد کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس دوروزہ ورکشاپ کا مقصد خاص حکومت ہند اور ریاستی حکومت کے ذریعہ چلائی جارہی متعدد فلاحی/روزگار بخش سمیت تعمیراتی کاموں کی اطلاعات عوام تک پہنچانا، تاکہ اہل افراد ان اسکیموں سے زیادہ سے زیادہ فیضیاب ہو سکیں۔انہوں نے کہا کہ پورے ملک میں اترپردیش ہی ایک ایسی ریاست ہے جو صاف اجابت گھر تعمیر، وزیراعظم رہائش اسکیم (دیہات)،سوبھاگیہ یوجنا، گنا اور شکر پیداوار وغیرہ شعبوں میں پہلے مقام پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے عوام کو یہ معلوم ہو کہ محکموں میں کیا-کیا کام ہوتے ہیں۔انہوں نے مختلف اضلاع کے محکمۂ اطلاعات کے افسران اور دیگر محکموں کے افسران سے کہا کہ جو بھی اچھا کام کسی بھی محکمہ کے ذریعہ کیا جائے اسے سوشل میڈیا پر ضروراپ لوڈ کریں۔

اس موقع پر اطلاعاتی مشیر جناب مرتینجئے کمار نے کہا کہ پہلے پرنٹ میڈیا میں خبریں شائع کرانے کیلئے لوگوں کو کافی پریشانی ہوتی تھی لیکن اب سوشل میڈیا کے انقلاب کے بعد ہر فرد اپنی بات کو بہ آسانی بہت ہی کم وقت میں اعلیٰ سطح تک پہنچا سکتا ہے۔

اس موقع پر ڈائرکٹر اطلاعات ڈاکٹر اجّول کمار نے وزیر مملکت سمیت تمام آنے والوں کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ پہلے پرنٹ میڈیا ہی خبروں کی ترسیلات کا واحد ذریعہ تھا، اس کے بعد آکاشوانی اور دوردرشن کی شروعات ہوئی، اس کے بعد الیکٹرانک میڈیا اور اب سوشل میڈیا گاؤں کے دوردراز علاقوں تک اپنے پیر پسار چکا ہے۔انہوں نے محکمہ جاتی افسران سے کہا کہ اس ورکشاپ میں ماہرین کے ذریعہ یہ سکھایا جائیگا کہ سوشل میڈیا پر فلیش غلط خبر علم میں آنے پر ان کا جلد تدارک کس طرح کیا جائے۔

اس موقع پر ریاست کے تقریباً 70 محکموں کے افسران/ملازمین، تمام اضلاع کے ڈپٹی ڈائرکٹر/اسسٹنٹ ڈائرکٹر اطلاعات/اے.ڈی.آئی.او. نیز انفارمیشن بیورو کے سبھی انفارمیشن افسران/اے.ڈی.آئی.او.نیز محکمہ جاتی افسران موجود تھے۔

☆☆☆☆☆

اقبال